السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا عیسوی سال کے شروع میں جس طرح عیسائی مختلف مجلسیں منعقد کرتے ہیں؟ ان مجلسوں میں جا کر شرکت کرنا تاکہ وہ اسلام کو اپنائیں؟ (فتاویٰ الامارات :123

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص در حقیقت واقعتاً اتنا حریص ہو کہ غیر مسلموں کو اسلام کی طرف دعوت دینے کا شوق رکھتا ہو تو ان کے تہواروں کے موقع پر ان کے ساتھ جمع ہو کر ان کی عیدوں میں شرکت کر کے پھر دعویٰ کیا جائے کہ ہم ان کا اسلام کی دعوت دے رہے ہیں۔ جبکہ اس کے علاوہ بہت سارے ایسے میدان ہیں مثلاً خطابت کی شکل میں کتابت کی صورت میں اور اسی طرح دوسرے اسباب اسلام میں ایسا جائز نہیں ہے کہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے اس وسیلہ کو جائز قرار دیں۔ کیونکہ یہ اسلامی قاعدہ نہیں ہے۔ آج کل بہت سارے مسلمان اس خوش فہمی میں بتلا ہیں کہ آپ ان کو پائیں گے وہ بہت سارے غیر شرعی احکام میں ملوث ہوں گے اور وہ ذاتی طور پر یہ سمجھتے ہیں کہ ہم مصلحت سے کام کر رہے ہیں۔ اسی طرح بہت سارے نام کے مسلمان بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے موقعہ کو غنیمت سمجھ کر وہ ایسی تقریریں کرتے ہیں کہ ان کے ساتھ بعض سلفی حضرات بھی شریک ہو جاتے ہیں اور وہ سلفی یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ بڑا غنیمت والا موقع ہے کہ ان کو بات سمجھا دی جائے تو لہذا اس طرح کی عیدوں میں شرکت کو جائز نہیں سمجھتے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

سنن اور بدعات کا بیان صفحہ :246

محدث فتویٰ